روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 19 فروری 2010ء 4ربیع الاول 1431 ہجری 19 تبلیغ 1389 ھش جلد 60-95 نمبر 41

لمبی قمیص کی تعبیر

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں بعض لوگوں کو قمیصیں پہنے دیکھا ہے۔ بعض اصحاب نے تو بہت چھوٹی چھوٹی قمیص پہنی ہوئی تھی بعض کی قمیص ان کے کندھوں تک آ رہی تھی تو کسی کے سینے تک اور بعض کے پیٹ تک، مگر عمر کو دیکھا کہ ان کی قمیص بہت لمبی ہے۔ اتنی لمبی کہ وہ اسے ٹخنوں سے نیچے زمین پر گھسیٹتے ہوئے آ رہے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا اس کی کیا تعبیر ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی تعبیر دین سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عمر کو دین میں خاص دسترس عطا فرمائی ہے اور دین کا وافر حصہ ان کو بخشا ہے۔

﴿بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمرؓ حدیث نمبر 3415﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

۱۳۳۔نشان۔ میں انگریزی سے بالکل بے بہرہ ہوں تاہم خدا تعالیٰ نے بعض پیشگوئیوں کو بطور موہبت انگریزی میں میرے پر ظاہر فرمایا ہے جیسا کہ براہین کے صفحہ ۴۸۰ و ۴۸۱ و ۴۸۳ و ۴۸۴ وصفحہ ۵۲۲ میں یہ پیشگوئی ہے جس پر ۲۵ برس گذر گئے اور وہ یہ ہے:۔

I love you. I am with you. Yes I am happy. Life of pain. I shall help you. I can, what I will do, We can, what we will do۔ God is coming by His army. He is with you to kill enemy. The days shall come when God shall help you. Glory be to the Lord. God maker of earth and heaven.

آئی لَو یُو۔ آئی ایم وِد یُو۔ یس آئی ایم ہیپی، لائف آف پین۔ آئی شیل ہیلپ یُو۔ آئی کین واٹ آئی وِل ڈو۔ وی کین واٹ وی وِل ڈو، گوڈ از کمنگ بائی ہز آرمی۔ ہی اِز وِد یُو ٹو کِل اینمی۔ دی ڈیز شیل کم وَین گوڈ شیل ہیلپ یُو۔ گلوری بی ٹو دِی لارڈ۔ گوڈ میکر آف اَرتھ اینڈ ہیوَن۔

(ترجمہ) میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ ہاں میں خوش ہوں۔ زندگی دُکھ کی (یعنی موجودہ زندگی تمہاری تکالیف کی زندگی ہے) میں تمہاری مدد کروں گا۔ میں کر سکتا ہوں جو چاہوں گا۔ ہم کر سکتے ہیں جو چاہیں گے۔ خدا تمہاری طرف ایک لشکر کے ساتھ چلا آتا ہے۔ وہ دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے تمہارے ساتھ ہے وہ دن آتے ہیں کہ خدا تمہاری مدد کرے گا۔ خدائے ذوالجلال آفرینندۂ زمین و آسمان۔

یہ وہ پیشگوئی ہے کہ انگریزی میں خدائے واحد لاشریک نے کی حالانکہ میں انگریزی خوان نہیں ہوں اور بکلّی اس زبان سے ناواقف ہوں مگر خدا نے چاہا کہ اپنے آئندہ وعدوں کو اس ملک کی تمام شہرت یافتہ زبانوں میں شائع کرے سو اس پیشگوئی میں خدا تعالیٰ ظاہر فرماتا ہے کہ جو تمہاری موجودہ حالت دُکھ اور تکلیف کی ہے میں اس کو دور کروں گا اور میں تمہاری مدد کروں گا۔ اور ایک فوج کے ساتھ تمہارے پاس آؤں گا اور دشمن کو ہلاک کروں گا اس پیشگوئی میں سے بہت کچھ حصہ پورا ہو چکا ہے اور خدا تعالیٰ نے ہر ایک نعمت کا دروازہ میرے پر کھول دیا ہے اور ہزارہا انسان دل و جان سے میری بیعت میں داخل ہو گئے ہیں۔ اس پیشگوئی کے وقت میں کون جانتا تھا کہ کس وقت اس قدر نصرت آئے گی سو یہ عجیب پیشگوئی ہے جس کے الفاظ بھی ایک نشان ہیں یعنی انگریزی عبارت اور معانی بھی نشان ہیں کیونکہ ان میں آئندہ کی خبر ہے۔

﴿حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 316﴾

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔سالانہ داخلہ جات 2۔ماہوار ٹیوشن فیس
3۔درسی کتب کی فراہمی
4۔فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ
2۔کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ
3۔بی ایس سی۔ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 565

قوم یونسؑ کا شور قیامت اور توبہ نصوح کا رقت آمیز منظر

مجدد اسلام حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ (1445ء۔1505ء) نے زیر آیت و ان یونس............ترجمان القرآن حضرت ابن عباس سے مروی یہ حدیث لکھی ہے کہ

(ترجمہ) خدا نے یونس نبی کو ایک بستی کی طرف مبعوث کیا۔ پس انہوں نے اس کی دعوت کو نہ مانا اور رک گئے سو جبکہ انہوں نے ایسا کیا تو خدا تعالیٰ نے یونس کی طرف وحی بھیجی کہ میں فلاں دن میں ان پر عذاب نازل کروں گا۔ سو یونس نے اس قوم کو اچھی طرح سمجھا دیا کہ فلاں تاریخ کو تم پر عذاب نازل ہو گا اور ان میں سے نکل گیا۔ پس جبکہ وہ رات آئی جس کی صبح کو عذاب نازل ہونا تھا سو قوم نے عذاب کے آثار دیکھے سو وہ ڈر گئے اور اپنی بستی سے ایک وسیع میدان میں نکل آئے جو انہیں کی زمین کی حدود میں تھا اور ہر ایک جانور کو اس کے بچے سے علیحدہ کر دیا یعنی رحیم خدا کے رجوع دلانے کے لئے یہ حیلہ سازی کی جو شیر خوار بچوں کو خواہ وہ انسانوں کے تھے یا حیوانوں کے ان کی ماؤں سے علیحدہ پھینک دیا اور اس مفارقت سے ایک قیامت کا شور اس میدان میں برپا ہوا۔ ماؤں کو ان کے شیر خوار بچوں کو جنگل میں دور ڈالنے سے سخت رقت طاری ہوئی اور اس طرف بچوں نے بھی اپنی پیاری ماؤں سے علیحدہ ہو کر اور اپنے تئیں اکیلے پا کر دردناک شور مچایا اور اس کارروائی کے کرتے ہی سب لوگوں کے دل درد سے بھر گئے اور نعرے مار مار کر انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف تضرع کیا اور اس سے معافی چاہی تب رحیم خدا نے جس کی رحمت سبقت لے گئی ہے یہ حال زاران کا دیکھ کر ان کو معاف کر دیا اور ادھر حضرت یونس عذاب کے منتظر تھے اور دیکھتے تھے کہ آج اس بستی اور اس کے لوگوں کی کیا خبر آتی ہے یہاں تک کہ ایک رہگذر مسافر ان کے پاس پہنچ گیا۔ انہوں نے پوچھا کہ اس بستی کا کیا حال ہے اس نے کہا کہ انہوں نے یہ کارروائی کی کہ اپنی زمین کے ایک وسیع میدان میں نکل آئے اور ہر ایک بچہ کو اس کی ماں سے الگ کر دیا۔ پھر اس دردناک حالت میں ان سب کے نعرے بلند ہوئے اور تضرع کی اور رجوع کیا۔ سو خدا تعالیٰ نے ان کی تضرع کو قبول کر لیا اور عذاب میں تاخیر ڈال دی۔

آنکھ کے پانی سے یارو کچھ کرو اس کا علاج
آسماں اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے

آسمان پر انقلاب عظیم کی پُر جوش تیاریاں

حضرت اقدس مسیح موعود کے اشتہار 22 مئی 1900ء سے اہم اقتباس

''میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزادی تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے۔ جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہو گی بجز اس کے کہ خدا کی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو۔''

''دلوں کو پاک کریں اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں اور دردمندوں کے ہمدرد بنیں۔ زمین پر صلح پھیلا دیں کہ اس سے ان کا دین پھیلے گا اور اس سے تعجب مت کریں کہ ایسا کیونکر ہو گا جیسا کہ خدا نے بغیر توسط معمولی اسباب کے جسمانی ضرورتوں کے لئے حال کی نئی ایجادوں میں زمین کے عناصر اور زمین کی تمام چیزوں سے کام لیا ہے اور ریل گاڑیوں کو گھوڑوں سے بھی بہت زیادہ دوڑا کر دکھلایا ہے ایسا ہی اب وہ روحانی ضرورتوں کے لئے بغیر توسط انسانی ہاتھوں کے آسمان کے فرشتوں سے کام لے گا۔ بڑے بڑے آسمانی نشان ظاہر ہوں گے اور بہت سی چمکیں پیدا ہوں گی جن سے بہت سی آنکھیں کھل جائیں گی۔ تب آخر میں لوگ سمجھ جائیں گے کہ جو خدا کے سوا انسانوں اور دوسری چیزوں کو خدا بنایا گیا تھا سب غلطیاں تھیں۔ سو تم صبر سے دیکھتے رہو کیونکہ خدا اپنی توحید کے لئے تم سے زیادہ غیرت مند ہے اور دعا میں لگے رہو ایسا نہ ہو کہ نافرمانوں میں لکھے جاؤ۔ اے حق کے بھوکو اور پیاسو! سن لو کہ یہ وہ دن ہیں جن کا ابتداء سے وعدہ تھا۔ خدا ان قصوں کو بہت لمبا نہیں کرے گا اور جس طرح تم دیکھتے ہو کہ جب ایک بلند مینار پر چراغ رکھا جائے تو دور دور تک اس کی روشنی پھیل جاتی ہے اور جب آسمان کے ایک طرف بجلی چمکتی ہے تو سب طرفیں ساتھ ہی روشن ہو جاتی ہیں ایسا ہی ان دنوں میں ہو گا کیونکہ خدا نے اپنی اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے مسیح کی منادی بجلی کی طرح دنیا میں پھر جائے گی یا بلند مینار کے چراغ کی طرح دنیا کے چار گوشہ میں پھیلے گی۔ زمین پر ہر ایک سامان مہیا کر دیا ہے اور ریل اور تار اور اگن بوٹ اور ڈاک کے احسن انتظاموں اور سیر و سیاحت کے سہل طریقوں کو کامل طور پر جاری فرمایا دیا ہے۔ سو یہ سب کچھ پیدا کیا گیا تا وہ بات پوری ہو کہ مسیح موعود کی دعوت بجلی کی طرح ہر ایک کنارہ کو روشن کرے گی اور مسیح کا منارہ جس کا حدیثوں میں ذکر ہے دراصل اس کی بھی یہی حقیقت ہے کہ مسیح کی ندا اور روشنی ایسی جلد دنیا میں پھیلے گی جیسے اونچے مینار پر سے آواز اور روشنی دور تک جاتی ہے۔''

''سو شکر کرو کہ آسمان پر نور پھیلانے کے لئے تیاریاں ہیں۔ زمین میں زمینی برکات کا ایک جوش ہے یعنی سفر اور حضر میں اور ہر ایک بات میں وہ آرام تم دیکھ رہے ہو جو تمہارے باپ دادوں نے نہیں دیکھے۔ گویا دنیا نئی ہو گئی ہے۔ بے بہار کے میوے ایک ہی وقت میں مل سکتے ہیں۔ چھ مہینے کا سفر چند روز میں ہو سکتا ہے۔ ہزاروں کوسوں کی خبریں ایک ساعت میں آ سکتی ہیں ہر ایک کام کی سہولت کیلئے مشینیں اور کلیں موجود ہیں۔ اگر چاہو تو ریل میں یوں سفر کر سکتے ہو جیسے گھر کے ایک بستان سرائے میں۔ پس کیا زمین پر ایک انقلاب نہیں آیا؟ پس جبکہ زمین میں ایک اعجوبہ نما انقلاب پیدا ہو گیا اس لئے خدائے قادر چاہتا ہے کہ آسمان میں بھی ایک اعجوبہ نما انقلاب پیدا ہو جائے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم صفحہ 372)

غزل

اچھے لوگ تو جا بھی چکے ہیں آپ ہمیں کیا کہتے ہیں
آؤ ہم بھی کوچ کریں گو کام تو سارے رہتے ہیں

سانجھ سویرے سُونا صحرا، دل دریا اور شہر بھنبور
ساحل، سوچ، سمندر، کشتی بیچ بھنور میں بہتے ہیں

سورج، چاند، زمین، ستارے سب اس سے مانوس ہوئے
اس کا دکھ بھی سب نے دیکھا، اپنا دکھ بھی سہتے ہیں

کیا جانیں، کسی اور نکل کر کون سی راہ سدھاریں ہم
تم بھی تو بے منزل سے ہو، ہم بھی تو بے جہتے ہیں

رات کے آخری کونے میں وہ دیکھو چھپ کر بیٹھا ہے
سورج دیکھ کے سو جائے گا اس کو پاگل کہتے ہیں

راجہ غالب احمد

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 5 روپے

خدا کا فیصلہ ہے وہ میرے نام اور کام کو دنیا میں قائم رکھے گا

کاروان احمدیت کا بے مثل رہنما اور موعود مصلح
معاصرین، مفکرین اور مصنفین کی نظر میں

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

حضرت مصلح موعود کی پرشوکت پیشگوئی

رب ذوالجلال بزرگ و برتر (جلشانہ وعزاسمہ) نے اپنی صفت المصور کے مطابق حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود کی 76 سالہ مقدس زندگی کی جو الہامی تصویر 20 فروری 1886ء کو اپنے پاک کلمات میں کھینچی تھی، آپ کا مبارک وجود اس کا عکس تام تھا۔ جس نے اپنوں اور بیگانوں کو ورطہ حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ خود حضور پرنور نے اپنے "نفسی نقطہ آسمان کی طرف" اٹھائے جانے یعنی وصال مبارک سے پانچ سال قبل یہ پرشوکت پیشگوئی فرمائی کہ:۔

میں اسی خدا کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ میرا نام دنیا میں ہمیشہ قائم رہے گا اور گو میں مرجاؤں گا مگر میرا نام کبھی نہیں مٹے گا یہ خدا کا فیصلہ ہے جو آسمان پر ہو چکا کہ وہ میرے نام اور میرے کام کو دنیا میں قائم رکھے گا ...... دنیا کی کسی بڑی سے بڑی طاقت کے بھی اختیار میں نہیں کہ وہ میرا نام (دین) کی تاریخ کے صفحات سے مٹا سکے۔ آج نہیں آج سے چالیس پچاس بلکہ سو سال کے بعد تاریخ اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ میں نے جو کچھ کہا وہ صحیح کہا تھا یا غلط میں بے شک اس وقت موجود نہیں ہوں گا مگر جب ...... احمدیت کی اشاعت کی تاریخ لکھی جائے گی تو (۔) مورخ اس بات پر مجبور ہو گا کہ وہ اس تاریخ میں میرا بھی ذکر کرے"

(تاریخ احمدیت جلد 5 ص 114)

یہ عظیم الشان پیشگوئی (جو اپنی ذات میں بھی ایک زبردست نشان آسمانی کی حیثیت رکھتی ہے) کس حیرت انگیز رنگ میں معرض وجود میں آرہی ہے۔ اس کے ثبوت میں حضرت مصلح موعود کی ہم عصر نامور شخصیات کی بعض آراء و تحریرات آئندہ سطور میں سپرد قرطاس کی جاتی ہیں، جن میں بالواسطہ یا براہ راست پیشگوئی متعلق مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں کے منصۂ شہود پر آنے کا واضح اعتراف کیا گیا ہے۔

سخت ذہین وفہیم

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 26 فروری 1919ء کو مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور میں ہزاروں کے مجمع میں ایک تاریخی خطاب فرمایا جس پر صدر مجلس سید عبدالقادر صاحب ایم اے پروفیسر تاریخ و پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور (وفات 22 جنوری 1956ء مدفن قبرستان شاہ ابوالمعالی لاہور) نے حسب ذیل تبصرہ فرمایا:۔

"فاضل باپ کے فاضل بیٹے حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کا نام نامی اس بات کی کافی ضمانت ہے کہ یہ تقریر نہایت عالمانہ ہے۔ مجھے بھی اسلامی تاریخ سے کچھ شد بد ہے اور میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں کہ کیا مسلمان اور کیا غیر مسلمان بہت تھوڑے مورخ ہیں جو حضرت عثمانؓ کے عہد کے اختلافات کی تہ تک پہنچ سکے ہیں اور اس مہلک اور پہلی خانہ جنگی کی اصل وجوہات کو سمجھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ حضرت مرزا صاحب کو نہ صرف **خانہ جنگی کے اسباب سمجھنے میں کامیابی ہوئی** ہے بلکہ انہوں نے نہایت واضح اور مسلسل پیرائے میں ان واقعات کو بیان فرمایا ہے جن کی وجہ سے ایوان خلافت مدت تک تزلزل میں رہا۔ میرا خیال ہے کہ **ایسا مدلل مضمون اسلامی تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی نظر سے پہلے نہیں گزرا ہوگا"**۔

(اسلام میں اختلافات کا آغاز سرورق صفحہ 2 طبع دوم یکم نومبر 1930ء)

علوم ظاہری و باطنی سے پُر

برصغیر کے شہرہ آفاق مورخ جناب **محمد الدین صاحب فوق** مدیر ہفت روزہ "کشمیر جدید" سرینگر (متوفی 14 ستمبر 1945ء مزار میانی قبرستان لاہور) نے 1912ء میں برصغیر کے مشہور صحافیوں کے حالات رفاہ عامہ سٹیم پریس لاہور سے بعنوان "اخبار نویسوں کے حالات" شائع فرمائے جس میں اس دور کے نامی گرامی ایڈیٹروں کے علاوہ "مرزا بشیرالدین محمود ایڈیٹر رسالہ تشحیذ الاذہان قادیان" کی سرخی کے ساتھ عمدہ رنگ میں آپ کی مختصر سوانح و شمائل پر روشنی ڈالی۔ کتاب کی اشاعت کے وقت آپ کی عمر مبارک صرف 23 سال تھی۔

جناب پروفیسر محمد اقبال صاحب جاوید

سابق صدر شعبہ اردو گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ کے قلم سے "بیسویں صدی کے رسول نمبر" کے نام سے 1999ء میں فروغ ادب اکادمی گوجرانوالہ نے ایک معلومات افروز کتاب چھپوائی ہے جس کے صفحہ 22-66 اور 83 پر حضرت مصلح موعود کے ان بصیرت افروز مضامین کا تذکرہ موجود ہے جو ماہنامہ نظام المشائخ دہلی (مارچ 1912ء) اور رسالہ "مولوی" دہلی (اگست 1927ء 1929ء) میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق اشاعت پذیر ہو کر مقبول عوام وخواص ہوئے۔

کتاب "اردو نثر میں سیرت رسول" **جناب ڈاکٹر انور محمود صاحب خالد** کی ایک مستند تالیف ہے جو اقبال اکادمی پاکستان کے زیر انتظام پہلی بار 1989ء میں (یعنی حضور انور کی ولادت کے ٹھیک ایک صدی بعد) زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ فاضل مولف نے اپنی تحقیقاتی کتاب میں حضور کی کتاب "سیرت خیر رسل" "نبیوں کے سردار" اور "پیارا نبیؐ" کا خاص طور پر ذکر کیا ہے۔

بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب

(ولادت 1870ء وفات 1964ء) نے قاموس الکتب اردو کے نام سے کئی جلدوں پر مشتمل اردو مصنفین کی کتابوں کی فہرست سپرد قلم فرمائی اور انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی کی طرف سے شائع ہوئی۔

اس معرکہ آراء کتاب کے حصہ اول (صفحہ 896 تا 900) میں حضرت مصلح موعود کے انقلاب انگیز علمی، دینی و روحانی انقلاب انگیز لٹریچر میں سے بالترتیب مندرجہ ذیل کتب شامل اشاعت کی گئی ہیں:۔

تحفۃ الملوک (1914ء) چشمہ توحید (1906ء) دلائل ہستی باری تعالیٰ (1913ء) القول الفصل (1913ء) کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے (1914ء) منصب خلافت (1914ء) ایک صاحب کے پانچ سوال (1915ء) حقیقت نبوت (1915ء) اسلام اور دیگر مذاہب (1916ء) قبولیت دعا کے طریق (1916ء) زندہ خدا کے زبردست نشان (1917ء) حقیقۃ الرویاء (1918ء) زندہ مذہب (1918ء) عرفان الٰہی (1919ء) اسلام میں اختلافات کا آغاز (1920ء) تقدیر الٰہی (1920ء) صداقت احمدیت (1920ء) آئینہ صداقت (1921ء) حضرت مسیح موعود کے کارنامے (1926ء) اظہار بذریعہ مسیح موعود (1922ء) تحفہ شاہزادہ ویلز (1923ء) نجات (1923ء) احمدیت (1924ء) قول حق (1924ء) مجمع البحرین (1924ء) مسلمان وہی ہے جو سب ماموروں کو مانے (1924ء) ترک موالات اور اسلام (1920ء) کیا آپ (دین) کی زندگی چاہتے ہیں؟ (1927ء) آپ (دین) اور مسلمانوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں؟ (1927ء) تقریر دلپذیر (1928ء) پیارا نبی (1926ء) تحفہ لارڈ ارون (1931ء) انقلاب حقیقی (1937ء) خطبات عیدین (1940ء) سیر روحانی جلد اول (1941ء) جماعت احمدیہ کا عقیدہ (1944ء) نظام نو (1944ء) جو خاتم النبیین کا منکر ہے وہ یقیناً (دین) سے باہر ہے (1952ء) تعلق باللہ (1953ء) سیر روحانی جلد دوم (1954ء) نبیوں کا سردار (1954ء) اسلامی نظریہ (1954ء) دعوت الامیر (1924ء) پیغام مسیح۔ اسلامی نماز۔

حق نے بخشے ہیں تجھے ظاہر و باطن کے علوم
چار اقصائے جہاں میں تیرے عرفان کی دھوم

(مولانا ظفر محمد ظفر)

علوم ظاہری و باطنی میں تو ہے لاثانی
نہیں روئے زمیں پر تجھ سا کوئی مرد حقانی

(مولانا محمد صدیق امرتسری)

دین حق کے شرف کا آسمانی منادی

26 فروری 1945ء کا واقعہ ہے کہ سیدنا مصلح موعود نے احمدیہ ہوسٹل واقع 32 ڈیوس روڈ لاہور میں احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک انقلاب آفریں خطاب فرمایا جس کا موضوع دین حق کا اقتصادی نظام تھا۔ اس جلسہ عام میں احمدیوں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں مہمان معززین بھی تشریف فرما تھے جن کی کثرت صف اول کے تعلیم یافتہ حلقوں اور پنجاب یونیورسٹی کے محترم پروفیسروں اور طالب علموں سے تعلق رکھتی تھی۔ یہ معرکہ آرا لیکچر ساڑھے چار بجے شام سے سوا سات بجے تک مسلسل ڈھائی گھنٹہ جاری رہا۔

اس تقریر کی صدارت کے فرائض مسٹر رامچند مچندہ صاحب ایڈووکیٹ ہائیکورٹ نے ادا کئے اور آخر میں سامعین حضرات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں اپنے آپ کو بہت خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ مجھے ایسی قیمتی تقریر سننے کا موقعہ ملا اور مجھے اس بات سے خوشی ہے کہ تحریک احمدیت ترقی کر رہی ہے اور نمایاں ترقی کر رہی ہے۔ جو تقریر اس وقت آپ لوگوں نے سنی ہے اس کے اندر نہایت قیمتی اور نئی نئی باتیں حضرت امام جماعت احمدیہ نے بیان فرمائی ہیں۔ مجھے اس تقریر سے بہت فائدہ ہوا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ لوگوں نے بھی ان قیمتی معلومات سے فائدہ اٹھایا ہوگا مجھے اس بات سے بھی خوشی ہے کہ اس جلسہ میں نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی شامل ہوئے ہیں اور مجھے خوشی ہے کہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کے تعلقات بہتر ہو رہے ہیں جماعت احمدیہ کے بہت سے معزز

دوستوں سے مجھے تبادلہ خیالات کا موقعہ ملتا رہتا ہے یہ جماعت (دین) کی وہ تفسیر کرتی ہے جو اس ملک کے لئے نہایت مفید ہے۔ پہلے تو میں سمجھتا تھا اور یہ میری غلطی تھی کہ (دین) اپنے قوانین میں صرف مسلمانوں کا ہی خیال رکھتا ہے غیر مسلموں کا کوئی لحاظ نہیں رکھتا۔ مگر آج حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر سے معلوم ہوا کہ (دین) تمام انسانوں میں مساوات کی تعلیم دیتا ہے۔ اور مجھے یہ سن کر بہت خوشی ہے۔ میں غیر مسلم دوستوں سے کہوں گا کہ اس قسم کے (دین) کی عزت واحترام کرنے میں آپ لوگوں کو کیا عذر ہے؟ آپ لوگوں نے جس سنجیدگی اور سکون سے اڑھائی گھنٹہ تک حضرت امام جماعت احمدیہ کی تقریر سنی اگر کوئی یورپین اس بات کو دیکھتا۔ تو حیران ہوتا کہ ہندوستان نے اتنی ترقی کر لی ہے جہاں میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ لوگوں نے سکون کے ساتھ تقریر کو سنا وہاں اپنی طرف سے اور آپ سب لوگوں کی طرف سے **حضرت امام جماعت احمدیہ کا بار بار اور لاکھ لاکھ شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اپنی نہایت ہی قیمتی معلومات سے پر تقریر سے ہمیں مستفید فرمایا"**

صاحب صدر کے ان ریمارکس کو پڑھ کر ہی یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جس بات کی خبر خدا تعالیٰ نے حضرت (مسیح موعود) کو دی تھی وہ کس شان و شوکت سے پوری ہوئی اور کس طرح غیر مسلم دوستوں نے تقریر سننے کے بعد اعتراف کیا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کا علم کوئی کسبی علم نہیں بلکہ خدائی عطا ہے اور کس طرح اہل علم طبقہ میں حضور کی وجاہت اثر پذیر ہوئی۔ علاوہ ازیں اس تقریر کا اثر جس قدر سامعین پر تھا وہ اس سے بھی پتہ لگتا ہے کہ ایک پروفیسر اس تقریر کو سن کر رو پڑا۔ پھر یونیورسٹی اکنامکس ڈیپارٹمنٹ کے ایم اے کے بعض طلباء نے حضور کی اس تقریر کے متعلق یہ خواہش ظاہر کی کہ اس کا انگریزی ترجمہ چھپوا کر یونیورسٹی اکنامکس ڈیپارٹمنٹ کے پروفیسروں کے پاس بھیجا جانا چاہئے۔ نیز انہوں نے یہ بھی کہا کہ جہاں مختلف سکیمیں ہندوستان کی آئندہ ترقی اور بہبودی کے لئے دوسرے لوگوں کی طرف سے پیش ہو رہی ہیں وہاں **(دین حق) کی دنیا بھر میں بہترین منادی اور ترجمانی کرے گا۔**

جوں جوں اس تقریر کی شہرت ہوئی اس تقریر کی زبردست شہرت ہوئی بعض چوٹی کے پروفیسروں نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ وہ اپنی مصروفیات کے باعث اس عظیم الشان اور پر حقائق و معلومات لیکچر کے سننے سے محروم رہے ہیں۔

(اسلام کا اقتصادی نظام دیباچہ ص ج۔ د۔ اشاعت 5 اگست 1945ء۔ فیض اللہ پرنٹنگ پریس قادیان)

زمین کے کناروں تک شہرت

ایک روشن خیال غیر از جماعت عالم دین مولوی سمیع اللہ خاں فاروقی صاحب جالندھری نے قیام پاکستان سے قبل "اظہار حق" کے نام سے 32 صفحات پر مشتمل نذیر پرنٹنگ پریس امرتسر سے با اہتمام سید مسلم حسن زیدی ایک رسالہ شائع فرمایا جس میں آپ نے مرزا صاحب کی پیشگوئیاں" کے عنوان سے نمبر 6 پر رقم فرمایا:

"دسمبر 1905ء میں آپ کو اطلاع ملتی ہے کہ میں تیری جماعت کے لئے تیری ہی ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اور اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا **اور اس کے ذریعہ سے حق ترقی کرے گا اور بہت سے لوگ سچائی قبول کریں گے"۔**

اس پیشگوئی کو پڑھو اور بار بار پڑھو اور پھر ایمان سے کہو کہ کیا یہ پیشگوئی پوری نہیں ہوئی؟ جس وقت یہ پیشگوئی کی گئی ہے اس وقت موجودہ خلیفہ ابھی بچے ہی تھے اور مرزا صاحب کی جانب سے انہیں خلیفہ مقرر کرانے کے لئے کسی قسم کی وصیت بھی نہ کی گئی تھی بلکہ خلافت کا انتخاب رائے عامہ پر چھوڑ دیا گیا تھا چنانچہ اس وقت اکثریت نے حکیم مولانا نور الدین صاحب کو خلیفہ تسلیم کر لیا جس پر مخالفین نے محولہ صدر پیشگوئی کا مذاق اڑایا۔ لیکن حکیم صاحب کی وفات کے بعد مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ مقرر ہوئے اور یہ حقیقت ہے کہ آپ کے زمانہ میں احمدیت نے جس قدر ترقی کی ہے وہ حیرت انگیز ہے۔

خود مرزا صاحب کے وقت میں احمدیوں کی تعداد بہت تھوڑی تھی (۔) **موجودہ خلیفہ کے وقت میں مرزائیت قریباً دنیا کے ہر خطہ تک پہنچ گئی"**

(صفحہ 16-17)

مولوی صاحب نے مزید لکھا:

"1891ء میں آپ کو اطلاع ملی کہ میں تجھے زمین کے کناروں تک عزت کے ساتھ شہرت دوں گا اور تیرا ذکر بلند کروں گا" اس وقت بظاہر اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے کوئی اسباب موجود نہ تھے۔ لیکن ہم حیرت سے دیکھتے ہیں کہ اس بے بسی کے عالم میں کی ہوئی پیشگوئی آج حرف بہ حرف پوری ہو رہی ہے **اور مرزائیت دور دراز ممالک میں پھیلتی جا رہی ہے۔ یورپ کے قریباً تمام ممالک میں مرزائی مبلغ پہنچ چکے ہیں اور بڑے بڑے لوگ مرزائیت کے حلقہ بگوش بن رہے ہیں۔**

اگرچہ یہ باتیں بادی النظر میں معمولی معلوم ہوں مگر حقیقت یہ ہے کہ بے کسی اور بے بسی کے عالم میں ایک شخص کا اتنا بڑا دعویٰ کر دینا کوئی معمولی بات نہیں ہے اس وقت کون جانتا تھا کہ چند سال بعد ہی مرزائیوں میں اتنی قوت و طاقت پیدا ہو جائے گی کہ وہ لاکھوں روپیہ سالانہ خرچ سے اپنے مبلغ بلاد یورپ میں بھجوا دیں گے اور پھر کون سمجھ سکتا تھا کہ بڑے بڑے لارڈ مرزائیت کو قبول کر لیں گے۔ یہ تمام باتیں دور از فہم تھیں جو آج بڑی حد تک پوری ہو چکی ہیں اور آثار و قرائن بتلاتے ہیں کہ بہت جلد یہ پیشگوئی حرف بہ حرف پوری ہو کر رہے گی"۔ (صفحہ 23-24)

شاعر احمدیت حضرت حسن رہتاسی کا مشہور قطعہ ہے:

حصاروں، ریگ زاروں، کوہساروں آبشاروں تک
پہاڑوں، جانثاروں، تاجداروں خاکساروں تک
غرض پورب سے پچھم تک ادھر اتر سے تا دکھن
تری تبلیغ پہنچاؤں گا دنیا کے کناروں تک

ولادت سے "نفسی نقطہ" کی رفعتوں تک

پاکستان کے نشریاتی ادارہ شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور نے 1987ء میں "جامع انسائیکلوپیڈیا جلد اول کے صفحہ 248 پر سیدنا حضرت مصلح موعود کے مختصر سوانح زینت قرطاس کئے:۔ **"بشیر الدین محمود احمد مرزا** (ولادت 12 جنوری 1889ء وفات 7/8 نومبر 1965ء) بن مرزا غلام احمد جماعت احمدیہ کے سربراہ۔ تعلیم اپنے والد کی نگرانی میں پائی۔ پھر ایک رسالہ قادیان سے بنام تشحیذ الاذہان جاری کیا۔ اس زمانے میں حج کے علاوہ بعض اسلامی ملکوں کی سیر بھی کی۔ پہلے خلیفہ حکیم نور الدین کی وفات کے بعد 14 مارچ 1914ء کو دوسرے سربراہ بنے...... مرزا بشیر الدین محمود احمد اپنے جماعتی کام کے علاوہ **مسلمانوں کی آئینی سیاسی تحریکوں میں بھی سرگرمی سے شریک ہوتے رہے۔** قیام پاکستان کے بعد انہیں قادیان سے نکلنا پڑا چنانچہ جماعت احمدیہ قادیان کے لئے چنیوٹ کے قریب ربوہ میں ایک مرکز بنایا۔ متعدد تصانیف چھوڑیں۔ جن میں ایک تفسیر بھی ہے۔ بیرونی ملکوں میں (اشاعت دین) کیلئے متعدد مراکز قائم کئے"۔

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

مکرم نسیم احمد شمس صاحب

میری خالہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ

میری خالہ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری جلال دین صاحب ساکن اجنیانوالہ تحصیل وضلع شیخوپورہ مورخہ 7 جولائی 2009ء کو اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملیں۔ آپ کا تعلق پھیروچچی ضلع گورداسپور سے تھا۔ آپ کے خاندان کو حضرت مسیح موعود کے خاندان سے بہت عقیدت تھی۔ آپ مکرم مہر محمد علی صاحب کی بیٹی اور مکرم اکبر علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی حقیقی بھتیجی تھیں۔ آپ ہمیشہ افراد خاندان کو حضرت اقدس اور خلافت کے احترام کی تلقین کرتیں، غریب پرور اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی تھیں۔ آپ کے لواحقین میں خاوند اور 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں ہیں، بڑی بیٹی محترمہ نصرت جہاں مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب آف ڈسکہ کی اہلیہ ہیں، دوسری بیٹی مکرم صفیہ شمس صاحبہ خاکسار کی اہلیہ ہیں، تیسری بیٹی مکرم شمیم اختر صاحبہ مکرم محمود اسماعیل آصف صاحب آف ربوہ کی اہلیہ ہیں اور چوتھی بیٹی مکرمہ شمشاد اختر صاحبہ مکرم منور احمد خالد زرگر آف ایل پلاٹ ضلع اوکاڑہ کی اہلیہ ہیں، بیٹوں میں مکرم محمد صدیق صاحب، مکرم بشارت احمد صاحب، مکرم مشتاق احمد صاحب، مکرم مختار احمد صاحب اور مکرم عبدالستار صاحب شامل ہیں۔

آپ اپنے بچوں سے بہت شفقت سے پیش آتیں اور خاص طور پر بیٹیوں کا اور دامادوں کا بہت ہی خیال رکھتیں، میرے ساتھ بوجہ واقف زندگی ہونے کے خاص لگاؤ اور محبت تھی۔ خاکسار جامعہ احمدیہ میں پڑھتا تھا تو جب کبھی اجنیانوالہ جاتا تو بہت ہی عزت سے پیش آتیں۔ ربوہ میں جب بھی آتیں میرے ہاں قیام کرتیں اور کہتیں کہ یہ میرا بیٹا بھی ہے اور داماد بھی اور میری بڑی بہن کی نشانی ہے۔ خاکسار جب سیرالیون جماعتی ڈیوٹی پر گیا تو بعد میں میری والدہ محترمہ 1986ء میں وفات پا گئی تھیں۔ جب سے خاکسار پاکستان میں آیا اپنی خالہ جان کو ہی والدہ محترمہ کا درجہ دیئے رکھا اور کوشش کی کہ جتنی خدمت کا موقع مل سکے کر لی جائے۔ 2009ء کے شروع سال میں ہی میں انہیں اپنے پاس ربوہ لے آیا تھا۔ اپریل تک ربوہ میں ہی مقیم رہیں۔

آپ کی شادی تقریباً 1942ء میں ہو گئی۔ گھوڑے واں ضلع گورداسپور آپ کا سسرال تھا۔ تقسیم ملک کے وقت ہجرت کے بعد 45 جنوبی ضلع سرگودھا میں رہائش اختیار کی۔ کچھ عرصہ بعد اجنیانوالہ زمین الاٹ ہونے پر یہاں مستقل رہائش اختیار کر لی۔

گاؤں میں آپ کا اکیلا گھر تھا۔ مخالفت کے دنوں میں بڑے صبر اور استقامت کے ساتھ وقت گزارا اور بڑے اخلاص کے ساتھ خلافت کے ساتھ وفا کا تعلق قائم رکھا۔ 1974ء میں مونجی لگانے والوں نے بائیکاٹ کر دیا تو کئی ضلع شیخوپورہ سے احمدی احباب آئے اور راتوں رات مونجی لگا گئے۔ لازمی چندہ جات اور دوسری مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ آپ کی عمر تقریباً 81 سال تھی، کمزوری بہت لاحق ہو گئی تھی مورخہ 5 جولائی 2009ء کو خاکسار معہ اہلیہ اور دوسرے بڑے داماد مکرم چوہدری بشارت احمد صاحب اکٹھے گاؤں اجنیانوالہ گئے تو خالہ جان نے ہم دونوں کو پیار دیا اور جو کہ آخری ثابت ہوا اس کے بعد خاموش ہو گئیں اور دو دن کے بعد مورخہ 7 جولائی 2009ء کو خدا کے حضور حاضر ہو گئیں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ س۔ذ۔ناصر صاحبہ صدر لجنہ ضلع

تاریخ لجنہ اماء اللہ اسلام آباد

لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کے قیام اور مختصر تاریخ کا ذکر کرنے سے پہلے خاکسارہ یہ مناسب سمجھتی ہے کہ بانی لجنہ اماء اللہ حضرت مصلح موعود نے اس مجلس کے قیام کے جو مقاصد بیان فرمائے تھے ان کا خلاصہ درج کیا جائے۔

لجنہ کے مقاصد

لجنہ اماء اللہ (اللہ تعالیٰ کی باندیوں کی مجلس) احمدی مستورات کی تنظیم ہے جو حضرت مصلح موعود کی زیر ہدایت 1922ء میں قائم ہوئی۔ آپ نے اس انجمن کے قیام کے وقت جو مقاصد بیان فرمائے ان کا لب لباب اور خلاصہ درج ذیل ہے:

☆ وہ کلمہ، نماز باجماعت اور قرآن سیکھیں اور اپنی اپنی صلاحیت اور قابلیت کی بنا پر ترجمہ پڑھیں اور تفسیر سیکھیں۔

☆ وہ اردو لکھنا پڑھنا سیکھیں تاکہ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کر کے دوسروں پر اپنے نظریات واضح کر سکیں۔

☆ عورتیں باہم مل کر اپنے علم کو بڑھانے اور دوسروں تک اپنے حاصل کردہ علم کو پہنچانے کی کوشش کریں۔ اس امر کی ضرورت ہے کہ اپنے اخلاق اور روحانیت کی طرف ہمیشہ متوجہ رہو اور صرف کھانے، پینے اور پہننے تک اپنی توجہ محدود نہ رکھو۔

☆ اس امر کی ضرورت ہے کہ ایک دوسرے کی غلطیوں سے چشم پوشی کی جائے۔ صبر و ہمت اور پیار سے اصلاح کی کوشش کی جائے۔ ناراضگی اور خفگی سے تفرقہ بڑھتا ہے۔

☆ اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت میں وحدت کی روح قائم رکھنے کے لئے جو بھی خلیفہ وقت ہو، اس کی تیارہ کردہ سکیم کے مطابق اور اس کی ترقی کو مدنظر رکھ کر تمام کارروائیاں ہوں اور اتحاد جماعت کو بڑھانے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہو۔ اس چیز کی ضرورت ہے کہ بچوں کی تربیت میں اپنی ذمہ داریوں کو خاص طور پر سمجھو اور ان کو دین سے غافل اور بددل اور سست بنانے کی بجائے چست، ہوشیار اور تکلیف برداشت کرنے والا بناؤ۔

☆ اس انجمن میں امیر وغریب کی کوئی تفریق نہ ہو بلکہ غریب اور امیر دونوں میں محبت اور مساوات پیدا کرنے کی کوشش کی جائے اور ان کی خدمت کے لئے تجاویز سوچی جائیں۔

☆ اس امر کی ضرورت ہے کہ سلسلہ کے کام سے عورتوں کو واقف رکھا جائے۔ صنعت و حرفت کی طرف غریب عورتوں کو متوجہ کیا جائے اور انہیں کام پر لگایا جائے۔ یہاں تک کہ کوئی بیوہ اور یتیم عورت ایسی نہ رہے جو خود کام کر کے اپنی روزی نہ کماتی ہو۔ اس امر کی ضرورت ہے کہ بے حد دعائیں کرنے کی عادت ڈالیں اور دعائیں کریں کیونکہ سب مدد اور برکت خداتعالیٰ کی طرف سے آتی ہے۔

(تاریخ لجنہ جلد اول ص 69,66)

اسلام آباد میں آغاز

اسلام آباد کے خوبصورت شہر کی تعمیر کا کام اکتوبر 1961ء میں شروع ہوا۔ جونہی اس کی آبادکاری شروع ہوئی اس وقت سے ہی جماعت احمدیہ کے گھرانوں کی منتقلی کے ساتھ یہاں جماعت قائم ہوئی اور ذیلی تنظیموں کے قیام کے لئے بھی کوششیں شروع ہوئیں۔ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا) کی ہدایت پر صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی محترمہ سیدہ زبیدہ مقبول صاحبہ، نائب صدر سلیمہ انور صاحبہ اور جنرل سیکرٹری بشریٰ پروین صاحبہ اسلام آباد گئیں۔ وہاں حلقہ قائم کیا اور محترمہ مقصودہ قریشی صاحبہ کو صدر مقرر کیا۔ لجنہ اسلام آباد 1980-81ء تک ضلع راولپنڈی کی ایک مجلس رہی۔

محترمہ مقصودہ قریشی صاحبہ بیگم قریشی نورالحسن صاحب اور محترمہ امۃ السلام صاحبہ بیگم مکرم چوہدری حشمت علی صاحب نے مل کر لجنہ اماء اللہ کو منظّم کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ محترمہ امۃ الرحمٰن پراچہ صاحبہ اور محترمہ ساجدہ شریف صاحبہ نے ان کی معاونت کی۔ ان عہدیدارات نے پانچ سال کی مسلسل جدوجہد کے بعد تمام لجنات کو یکجا کر کے ایک فعال لجنہ اماء اللہ اسلام آباد قائم کی۔

1972ء میں محترمہ امۃ الکریم لطیف صاحبہ کی صدر لجنہ اسلام آباد کی حیثیت سے نامزدگی ہوئی۔ محترمہ امۃ السلام بیگم چوہدری حشمت علی صاحبہ نے ان کی معاونت کی۔ محترمہ امۃ الرحمٰن پراچہ صاحبہ اور محترمہ ساجدہ شریف صاحبہ نے بالترتیب ان کے ساتھ بطور جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری مال کے کام کیا۔ محترمہ امۃ الکریم لطیف صاحبہ نے اپنی کارکنات کے تعاون سے تقریباً ساڑھے آٹھ سال تک لجنہ کے کام کو خلفائے احمدیت کے ارشادات وہدایات کی روشنی اور مرکز کے لائحہ عمل کے مطابق آگے بڑھایا۔ ٹرانسپورٹ کی مشکلات، ٹیلی فون کی سہولت کے فقدان اور مالی وسائل کی کمی کے باوجود لجنہ کی عہدیدارات اور ممبرات بڑی فعال رہیں۔ کام بڑے منظّم اور احسن طریقے سے ہوتا رہا۔ اجلاسات میں حاضری اور چندہ جات میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ رسالہ ''مصباح'' کی خریداری میں اضافہ ہوا۔ جماعت اور لجنہ کی تحریکات میں باقاعدہ حصہ لیا جاتا رہا۔ ربوہ میں ہونے والے تقریباً ہر تربیتی پروگرام اور تعلیم القرآن کلاس میں شمولیت ہوتی رہی اور وہاں سے سندات خوشنودی لجنہ اسلام آباد کے حصہ میں آنے لگیں۔ اس وقت تک لجنہ اسلام آباد کے 6 حلقہ جات تھے۔ یہ حلقہ جات G6، G7، G8، F6، F7، F8 پر مشتمل تھے۔ 1980ء میں جب صدر صاحبہ نے اپنی عاملہ دوبارہ تشکیل دی تو مکرمہ عابدہ محمود صاحبہ کو جنرل سیکرٹری اور مکرمہ ساجدہ شریف صاحبہ کو سیکرٹری مال مقرر کیا۔ لجنہ اسلام آباد کی تنظیم اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی فعال ہو چکی تھی۔ جمعہ کے اجتماعات، جلسہ سیرت النبی ﷺ، یوم مصلح موعود اور دیگر جماعتی تقریبات میں جوش وخروش سے حصہ لیا جاتا رہا۔ اسلام آباد کا شہر مسلسل بڑھ رہا تھا۔ احمدیوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا تھا۔ نئے نئے لوگ اسلام آباد میں آکر آباد ہونے شروع ہوگئے۔ لجنہ کا کام بھی وسیع ہونا شروع ہوگیا۔

1982ء میں محترمہ ڈاکٹر امۃ الحفیظ خیرالبشر صاحبہ کا انتخاب بطور صدر ہوا۔ ان کی کوششوں سے باقاعدہ مجلس عاملہ لجنہ کا قیام وجود میں آیا۔ اس وقت پورے اسلام آباد کو لجنہ کے 8 حلقوں میں تقسیم کیا گیا جو بعد میں 13 تک پہنچ گئے۔ ہر حلقہ میں صدر و سیکرٹریان مقرر کی گئیں۔ مرکزی مجلس عاملہ کی اس وقت 22 ممبرات تھیں جن کے ذمہ مختلف شعبہ جات تھے۔ ہر شعبہ میں قواعد وضوابط کے مطابق کام شروع ہوا اور ہر حلقہ میں ہر ماہ دو اجلاس اور مرکزی اجلاس ماہانہ بیت الذکر میں ہونا شروع ہوا۔ جس کی رپورٹ ہر ماہ کی 5 تاریخ سے 7 تاریخ تک مرکز کو بھجوائی جاتی رہی۔ اس نظام سے یہ فائدہ ہوا کہ کام کرنے والی ٹیم زیادہ ہوگئی اور ہر بہن اپنی ذمہ داری کو نہایت ہی احسن طریقہ سے سرانجام دینے لگی۔ خلیفۂ وقت کی طرف سے جو بھی احکامات، تاکیدات اور تحریکات جاری ہوتیں، اس میں لجنہ بھرپور حصہ لیتیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ چندہ بیرون مشن کی تحریک پر لجنہ اسلام آباد تمام دنیا کی لجنات میں دوسرے نمبر پر رہی جس کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ انگلستان 1985ء کے موقع پر فرمایا۔ 1986ء میں دو مقامات یعنی پنڈ بیگوال اور چک شہزاد لجنہ اسلام آباد کی تجنید میں شامل کئے گئے اور وہاں لجنہ کی تنظیم قائم کی گئی۔ ناصرات الاحمدیہ کی تربیت پر بھی خاص توجہ دی جاتی رہی۔ تربیتی کلاسز ہر حلقہ میں اور پھر مرکزی طور پر لگائی گئیں۔ جن میں پنڈ بیگوال کی ناصرات نے بھی حصہ لیا۔ نومبر 1988ء میں ربوہ میں پاکستان کے تمام اضلاع سے بہترین بچیوں کو بلا کر ان کا مقابلہ کروایا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امۃ الشکور ارم بنت محترم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب تیسرے نمبر پر آئیں۔ اس بچی کو انعام اور سند سے حضرت چھوٹی آپا صاحبہ، صدر لجنہ مرکزیہ نے اپنے دست مبارک سے نوازا۔ لجنہ اماء اللہ اسلام آباد نے مرکز میں ہونے والی کھیلوں میں بھی حصہ لیا اور ایک سال تو سات کھلاڑی ممبرات گئیں اور سات ہی انعام لجنہ اسلام آباد کے حصہ میں آئے۔ الحمد للہ۔ 1989ء میں گیارہ بچیوں نے کھیلوں میں حصہ لیا۔

محترمہ ڈاکٹر امۃ الحفیظ خیرالبشر صاحبہ 1989ء میں نقل مکانی کر کے کینیڈا تشریف لے گئیں۔ ان کے بعد محترمہ ممتاز منور صاحبہ نے قائم مقام صدر کا کام سنبھالا اور بعد میں جنوری 1990ء میں انتخاب کے بعد صدر منتخب ہوئیں۔ ان کے ساتھ مکرمہ راضیہ جاوید صاحبہ نے بطور جنرل سیکرٹری کام کیا۔ مکرمہ ممتاز منور صاحبہ نے تین سال تک نہایت محنت، جانفشانی اور دلجمعی سے کام کو آگے بڑھایا۔

1992ء میں مسز ڈاکٹر بشیر احمد صاحبہ صدر منتخب ہوئیں۔ ان کے ساتھ خاکسارہ نے بطور نائب صدر اور محترمہ نسیم رفیق صاحبہ نے بطور جنرل سیکرٹری کام کیا۔ مسز بشیر صاحبہ دوسری مرتبہ بھی صدر منتخب ہوئیں۔ ان کے ساتھ کام کرنے والوں میں مکرمہ نادیہ سلام اور بیگم ظفر کریم اعوان بھی پیش پیش تھیں۔ ان کی صدارت میں مزید 6 حلقہ جات کا اضافہ ہوا جو سیکٹرز G9، G10، F10، F11 میں واقع تھے۔ لجنہ کے کام کی وسعت کے پیش نظر اسلام آباد کو 4 قیادتوں میں تقسیم کیا گیا۔ یعنی شرقی، غربی، شمالی اور جنوبی۔ ہر قیادت پر ایک نگران مقرر کی گئی۔

1998ء میں خاکسار سیدہ ذاکرہ ناصر لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کی صدر منتخب ہوئیں۔ مرکز نے صدر لجنہ ضلع اسلام آباد بھی نامزد کر دیا۔ محترمہ نسیم رفیق صاحبہ نے بطور جنرل سیکرٹری 2003ء تک کام کیا۔ 2003ء میں ان کو نائب صدر مقرر کیا گیا اور جنرل سیکرٹری کا کام شگفتہ عزیز صاحبہ نے سنبھال لیا۔ خاکسارہ نے یہ ذمہ داری خداتعالیٰ کی توفیق سے 2006ء تک نبھائی۔

محترمہ نسیم رفیق صاحبہ 2006ء میں صدر لجنہ اسلام آباد منتخب ہوئیں۔ اسلام آباد شہر میں لجنہ کے اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے 26 حلقہ جات ہیں۔ ہر حلقہ کی ایک صدر ہے جس کی اپنی مجلس عاملہ ہے۔ صدر کی عاملہ میں تقریباً 25 عہدیدارات شامل ہیں۔ اسی طرح نگران قیادت جن کی نگرانی میں اوسطاً 7,6 حلقہ جات آتے ہیں، نے بھی کام کو مؤثر رنگ میں سرانجام دینے کے لئے شعبہ جات تربیت، دعوت الی اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے شعبہ جات کی سیکرٹریات مقرر کی ہوئی ہیں۔

خاکسار کے عرصہ صدارت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر شعبہ میں ترقی ہوئی۔ مجلس عاملہ کے اجلاسات باقاعدگی سے ہوتے رہے۔ اسی طرح حلقہ جات کی سطح پر بھی مجالس عاملہ اور اجلاس عام باقاعدہ ہوتا رہا۔ لجنہ کا سالانہ اجتماع باقاعدگی سے ہوا۔ شعبہ خدمت خلق اور دعوت الی اللہ میں نمایاں کامیابی حاصل ہوئی۔ ناصرات کے لئے خصوصی پروگرام ترتیب دیئے گئے۔ ان کا باقاعدہ سالانہ اجتماعات کا انعقاد کیا جاتا رہا۔ علمی اور

ورزشی مقابلہ جات کروائے جاتے رہے۔ اس عرصہ میں مشاعروں کا انعقاد، میڈیکل کیمپس، 2005ء کے ہولناک زلزلہ کے موقع پر شعبہ خدمت خلق نے دن رات کام کیا اور زلزلہ زدگان کی دل کھول کر مدد کی گئی۔ اسلام آباد سے باہر آنے والے کپڑوں اور دیگر مختلف سامان کے پیکٹ بنائے گئے تا کہ زلزلہ زدگان میں تقسیم میں سہولت ہو سکے۔ شوریٰ میں نمائندگی خاص طور پر قابل ذکر ہے جس میں صدر لجنہ اسلام آباد اور دیگر عہدیدارات شمولیت کرتی رہیں۔ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمیں جماعت احمدیہ اسلام آباد اور اس کی ذیلی تنظیموں یعنی انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ کا مکمل تعاون حاصل رہا جس کے لئے ہم ان کے شکرگزار ہیں۔ جب ہم اپنے ماضی کی طرف دیکھتی ہیں تو ابتدائی عہدیدارات کے لئے دل کی گہرائیوں سے دعا نکلتی ہے کہ کس طرح انہوں نے نامساعد حالات، ٹرانسپورٹ کے فقدان اور ٹیلی فون اور دفتر کی سہولیات کے نہ ہونے کے باوجود پاپیادہ تقریباً پندرہ سال تک لجنہ اسلام آباد کی ممبرات کو منظّم کرنے اور لجنہ کی تنظیم کو مضبوط کرنے اور ترقی دینے کے لئے شب و روز کام کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے خاص فضل سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکرگزار ہیں کہ اب عہدیدارات لجنہ میں اکثریت کے پاس اپنی گاڑی ہے اور گھروں میں ٹیلی فون ہیں اور لجنہ کا باقاعدہ دفتر ہے۔ ہر شعبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہترین طریق پر کام کر رہا ہے اور ہمیں حسب سابق امارت اور ذیلی تنظیموں کی طرف سے مکمل تعاون حاصل ہے۔ 2008ء پہلا سال ہے کہ اسلام آباد شہر اور اسلام آباد ضلع کی الگ الگ صدر ہیں۔ اس نظام کی برکت سے چھوٹی مجالس یعنی پنڈ بیگوال اور ملوٹ میں تعلیم و تربیت اور دیگر شعبہ جات میں کام کرنے کے لئے زیادہ توجہ دی جاسکے گی۔

مطبوعات

لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کے زیرِ انتظام درج ذیل مطبوعات اس وقت تک شائع ہو چکی ہیں۔

(1) تیرے در کے فقیر ہیں مولا (منظوم کلام) مکرمہ ارشاد عرشی ملک صاحبہ

(2) امن کا راستہ (پڑوسیوں کے حقوق) مکرم عبدالسمیع خان صاحب

(3) کچھ کلیاں کچھ پھول (مجموعہ تربیتی مضامین) مکرم حنیف احمد محمود صاحب

(4) لوگ کیا کہیں گے (رسومات کے خلاف جہاد) مکرمہ شگفتہ عزیز شاہ صاحبہ

(5) آنکھوں کی ٹھنڈک (حضرت مرزا طاہر احمد صاحب، خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

(6) لباس (میاں بیوی کے حقوق و فرائض) مکرم حنیف احمد محمود صاحب

(7) پل صراط پر ایک قدم (منظوم کلام) مکرمہ ارشاد عرشی ملک صاحبہ

(8) فریاد درد (منظوم کلام) مکرمہ ارشاد عرشی ملک صاحبہ

(9) پُر درد الوہی نغمے (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے وصال اور خلافت خامسہ کے قیام پر احمدی شعراء کا کلام)

(10) مشترکہ خاندانی نظام اور اس کا تجزیاتی مطالعہ۔ مکرم حنیف احمد محمود صاحب

(11) 700 احکامات خداوندی بمطابق قرآن کریم۔ مکرم حنیف احمد محمود صاحب

خلافت جوبلی مقابلہ

مقالہ نویسی

مجلس انصاراللہ پاکستان کی طرف سے صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی 2008ء مقابلہ مقالہ نویسی منعقد کروایا گیا، جس میں انصار، خدام، لجنات، ناصرات اور اطفال نے حصہ لیا۔ اسلام آباد سے محترمہ امۃ الرحمٰن پراچہ صاحبہ بنت مکرم عبدالرحیم پراچہ صاحب نے پاکستان بھر میں لجنات میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور مجلس مشاورت کے موقع پر صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے ہاتھ سے انعام وصول کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ ناصرات کے مقابلہ میں ایک بچی عزیزہ عطرت عثمان بنت محمد عثمان صاحب قیادت اسلام آباد شرقی نے حسن کارکردگی کے لحاظ سے پہلی دس پوزیشنوں میں آٹھویں پوزیشن حاصل کی۔

آخر میں یہ ضروری ہے کہ لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کی تاریخ بیان کرنے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات جو آپ نے عہدیداران جماعت، ذیلی تنظیموں اور ناصرات کو خطاب کرتے ہوئے فرمائے ہیں، ان کو بیان کیا جائے تاکہ عہدیدارات لجنہ اماء اللہ ان کی روشنی میں اپنی ممبرات لجنہ اور ناصرات کے لئے علمی اور تربیتی پروگرام ترتیب دے سکیں۔

آخر میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات پیش خدمت ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003ء کو فرمایا:۔

وہ تمام عہدیداران چاہے ذیلی تنظیموں کے عہدیدار ہوں، چاہے جماعتی عہدیدار ہوں، خلیفہ وقت کے نمائندے کے طور پر اپنے اپنے علاقہ میں متعین ہیں اور ان سے یہی امید کی جاتی ہے اور یہی تصور ہے کہ خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں۔ اگر وہ اپنے علاقے کے احمدیوں کے حقوق ادا نہیں کر رہے، ان کی غمی و خوشی میں شریک نہیں ہو رہے، ان سے پیار محبت کا سلوک نہیں کر رہے، یا اگر خلیفہ وقت کی طرف سے کسی معاملہ میں رپورٹ منگوائی جاتی ہے تو بغیر تحقیق کے جواب دے دیتے ہیں، یا کسی ذاتی عناد کی وجہ سے، جو خدا نہ کرے ہمارے کسی عہدیدار میں ہو، غلط رپورٹ دے دیتے ہیں تو ایسے تمام عہدیدار گناہ گار ہیں۔

(الفضل 22 مارچ 2004ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ اماء اللہ یو۔کے سے خطاب کرتے ہوئے 19 نومبر 2006ء کو فرمایا:۔

جس قوم کی بچیاں، نوجوان لڑکیاں، عورتیں اس سوچ کے ساتھ ایک جگہ جمع ہوں جہاں وہ خالص دینی اور روحانی ماحول میں رہ کر پروگراموں میں حصہ لینا چاہتی ہوں اور گزار رہی ہوں، اس قوم کی نہ تو نسلیں برباد ہوتی ہیں اور نہ ان پر کبھی زوال آتا ہے۔ پس خالصۃً اللہ کی خاطر ان نیک مقاصد کے لئے اگر کوئی عورت جمع ہوتی ہے تو وہ احمدی عورت ہے۔ اس لئے ہمیشہ اپنے مقام کو یاد رکھیں۔

(الفضل 28 فروری 2007ء)

ہر اپنا اور اپنے گھر کا جائزہ لے۔ اگر ہمارے اپنے گھروں میں نرمی اور اعلیٰ اخلاق کے نظارے نظر نہیں آ رہے تو ہم نے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راستہ کیا دکھانا ہے۔ (خطبہ جمعہ فرمودہ 10 نومبر 2006ء)

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عہدیدارات لجنہ اماء اللہ اسلام آباد اور ضلع اسلام آباد کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

افریقہ میں بیوت الذکر کی تعمیر اور واقفین ڈاکٹر

مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ میں خدمت کی توفیق پانے والے ڈاکٹر صاحبان کو اللہ تعالیٰ بیمار انسانیت کی شفاء یابی کا انتظام کرنے کے ساتھ اپنے فضل سے اپنے خرچ پر مختلف ممالک میں خانہ خدا کی تعمیر کی توفیق بھی عطاء فرماتا ہے۔

اس تعلق میں گھانا میں خدمت کرنے والے ڈاکٹر صاحبان خاص طور پر لائق تحسین ہیں۔ سوائے ایک آدھ مقام کے اپنے مقام تعیناتی پر ہمارے ڈاکٹر صاحبان نے بیوت الذکر کی تعمیر اپنے خرچ پر کرنے کی توفیق پائی۔ اس حوالہ سے کچھ عرصہ قبل روزنامہ الفضل میں ایک مختصر نوٹ شائع ہو چکا ہے۔

(الفضل 4 نومبر 2008ء)

گھانا کے بعد یہ سعادت لائبیریا میں مکرم ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب (واقف زندگی) کو بھی حاصل ہوئی ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنے ذاتی خرچ پر ٹب مین برگ میں ایک نہایت خوبصورت بیت الذکر تعمیر کی ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے انہوں نے اپنے والدِ مرحوم کے نام پر ''بیت الکریم'' رکھا ہے۔

اب اس میدانِ سعادت میں مکرم ڈاکٹر عبدالحنان طاہر صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال، کالابا ٹاؤن، فری ٹاؤن سیرالیون کو بھی قدم رکھنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے عطاء کی ہے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالحنان طاہر صاحب نے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں تحریر کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطاء کردہ توفیق سے مورخہ 31/اکتوبر 2009ء کو ان کے ہسپتال کے احاطہ میں مکرم محترم مولانا سعیدالرحمان صاحب امیر و مربی انچارج سیرالیون نے عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ خدا کے اس گھر کی بنیادی اینٹ نصب فرمائی ہے۔ اور فی الوقت تیزی سے تعمیر کا کام مکمل ہو رہا ہے۔

اس جگہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے Calaba Town اور اس کے اردگرد کے احمدیوں کے لئے نزدیک تر کوئی بیت الذکر نہیں تھی۔ جس کے باعث احمدی احباب کا ایک جگہ جمع ہونا بظاہر مشکل تھا۔ خاص طور پر احمدی خواتین کو خاصی دقت رہتی تھی۔

خاکسار سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے گزشتہ سال سیرالیون کا جو دورہ بطور مرکزی نمائندہ کیا تھا اس دورہ میں مکرم ڈاکٹر عبدالحنان طاہر صاحب کو اپنے خرچ پر بیت الذکر کی تعمیر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس بارہ میں شرح صدر عطاء فرمایا اور اب یہ منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ ''خاکسار نے محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کیلئے بیت الذکر تعمیر کرنے کیلئے دعائیں کیں اور ساتھ ساتھ اپنی تنخواہ میں سے کچھ رقم بچانا شروع کر دی۔ شروع میں تو خاکسار نے صرف اپنی طرف سے بیت الذکر تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا لیکن بعد میں خیال آیا کہ کیوں نہ اپنے بھائی، بہنوں اور خاندان کے دیگر افراد کو بھی اس بابرکت کام میں شامل کیا جائے۔''

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم ڈاکٹر صاحب نے اس خانہء خدا کا نام اپنے والد محترم مکرم عبدالمنان صاحب طاہر سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع مظفرآباد، آزاد کشمیر کے نام پر ''بیت المنان'' تجویز کیا۔ جسے حضور انور نے منظور فرمایا۔ حسن اتفاق یہ ہے کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کے سسر کا نام بھی عبدالمنان ہے یعنی برادرم محترم عبدالمنان فیاض صاحب آف اسلام آباد (آپ اس وقت بطور پرنسپل فیڈرل گورنمنٹ بوائز سیکنڈری سکول شاہ اللہ دِتہ) فیڈرل ایریا اسلام آباد میں کام کر رہے ہیں۔ تعمیر مکمل ہونے پر یہاں 150 تک عبادت گزاروں کی گنجائش موجود ہوگی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب اور ان کے تمام رشتہ داروں کو جنہوں نے اس بیت الذکر کی تعمیر میں مالی طور پر حصہ لیا اجر عظیم سے نوازے، ان کے جان مال اور آل اولاد میں بہت برکت دے۔ خود ان کا حامی و ناصر اور متکفل ہو۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم سیف علی شاہد صاحب امیر ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے عزیزم مبارک محمود صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف ربوہ سال 2006ء سے بڑی آنت میں ٹیومر کی وجہ سے بیمار ہے عزیزم کے ٹیومر کا پہلا آپریشن مورخہ 31 مارچ 2006ء کو تنزانیہ میں ہوا تھا۔ پاکستان آنے پر لیاقت نیشنل ہسپتال کراچی میں کیموتھراپی مئی 2006ء سے نومبر 2006ء تک ہوئی۔ اس دوران Spleen (معدہ کے ساتھ ایک آرگن) میں ٹیومر کے جراثیم پائے گئے۔ 7 جنوری 2007ء کو آپریشن کے ذریعہ Spleen کو بھی نکالا گیا۔ بعدازاں ڈاکٹروں کے مشورہ سے دوسری بار کیموتھراپی اپریل 2007ء سے اکتوبر 2007ء تک کرائی گئی۔

عزیزم سال 2008ء سے وکالت تصنیف میں خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ اس دوران ہر چھ ماہ بعد بڑی آنت کا معائنہ کرواتے رہے جون 2009ء میں معلوم ہوا کہ تیسری دفعہ بڑی آنت کے نیچے والے حصہ میں 9 C.M ٹیومر بن گیا ہے جس کا علاج شوکت خانم کینسر ہسپتال لاہور میں جاری ہے۔ اکتوبر 2009ء سے دسمبر تک کیموتھراپی ہوئی جس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ 15 جنوری 2010ء سے علاج بذریعہ ریڈیئیشن تھراپی ہو رہا ہے ہر ہفتہ میں پانچ دن ریڈیئیشن تھراپی ہوتی ہے۔ احباب سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عزیزم کو کامل شفا عطا کرے۔ تندرستی اور خدمت دین والی لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین

۞ مکرمہ رومیسہ خلیل صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم میاں خلیل احمد سنوری صاحب کا بائی پاس مورخہ 13 فروری 2010ء کو P.I.C لاہور میں کامیابی سے ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرمہ صالحہ حمید صاحبہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بہن مکرمہ مقصودہ کھوکھر صاحبہ کینیڈا گردوں کی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر صحت والی لمبی عمر دے۔ آمین

تقریب شادی

۞ مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب جنرل سیکرٹری فیصل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ صائمہ ناز صاحبہ کی تقریب شادی مورخہ 4 دسمبر 2009ء کو ہمراہ مکرم ہومیو ڈاکٹر مجیب احمد صاحب فضل عمر ڈسپنسری وقف جدید ربوہ عمل میں آئی۔ اگلے روز دفتر وقف جدید کے لان میں دعوت ولیمہ کے موقع پر محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ اس سے قبل ان کے نکاح کا اعلان یکم جنوری 2009ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے کیا تھا۔ دولہا مکرم احمد علی اسلم صاحب مرحوم سابق معلم وقف جدید کے بیٹے جبکہ دلہن حضرت مستری نظام الدین صاحب آف چانگریاں ضلع سیالکوٹ کی نسل سے اور مکرم قاضی محمد نذیر لائلپوری صاحب کے چھوٹے بھائی مکرم قاضی عبدالحمید صاحب آف فاونٹین پین ورکشاپ نیلا گنبد کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم خالد محمود مجید صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ 16/اکتوبر 2009ء کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام طوبیٰ خالد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم مجید احمد صاحب کارکن وصیت کی پوتی اور مکرم سلیم اللہ صاحب الیکٹریشن آف دارالنصر غربی اقبال ربوہ کی نواسی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرمہ مبارکہ سردار صاحبہ دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بہو مکرمہ سونیا شہناز صاحبہ زوجہ مکرم شاہد نسیم بھٹی صاحب L.H.V پولی کلینک اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 15 جنوری 2010ء کو 2 بیٹیوں اور بیٹے کے بعد دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے نومولود کا نام قاصد احمد بھٹی عطا فرمایا ہے جو مکرم احمد خان صاحب بھٹی کلسیاں ضلع شیخوپورہ کا پوتا اور مکرم حکیم اجمل صاحب دارالیمن غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت والی فعال زندگی اور دین و دنیا میں ترقیات عطا کرے نیز والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

سابق مدیر انصاراللہ کے اعزاز میں الوداعی تقریب

۞ مکرم محمد محمود طاہر صاحب ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

سابق مدیر ماہنامہ انصاراللہ مکرم نصیر احمد انجم صاحب کے اعزاز میں الوداعی تقریب مورخہ 28 جنوری 2010ء کو سرائے ناصر نمبر 1 میں بعد نماز عشاء منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد خاکسار نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے سابق مدیر کی خدمات کا تذکرہ کیا۔ آپ کو اللہ کے فضل سے سال 2007ء سے 2009ء تک ادارتی فرائض ادا کرنے کی توفیق ملی۔ اس دوران محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ کی خصوصی توجہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت مصلح موعود کے بارہ میں خصوصی نمبرز بھی شائع ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے اور آئندہ بھی مقبول خدمت کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین اس کے بعد مکرم نصیر احمد انجم صاحب نے جوابی کلمات میں تقریب کے انعقاد پر نیز نائب مدیران و عملہ دفتر کا بھی تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ آخر پر محترم صدر مجلس انصاراللہ نے دعا کروائی جس کے بعد حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔

درخواست دعا

۞ مکرم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا فرقان احمد اور بیٹی کنول قیصرہ چند دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا سی ایم ایچ لاہور میں آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم بشیر احمد سیال صاحب ابن مکرم منیر الدین سیال صاحب وحدت کالونی لاہور جو کہ مون مارکیٹ کے دھماکہ میں زخمی ہوئے تھے۔ ابھی شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

سالانہ سائنس و آرٹ نمائش

(مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول ربوہ)

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریم صدیقہ ہائی سکول میں مورخہ 25,24 جنوری 2010ء کو سالانہ سائنس و آرٹ نمائش منعقد ہوئی۔ جس کا افتتاح مکرم سید طاہر احمد صاحب ناظر تعلیم نے دعا کے ساتھ کیا۔ تمام طلبہ و طالبات نے نہایت ذوق و شوق سے اپنے اساتذہ کی زیر نگرانی ان ہم نصابی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ شعبہ سائنس کے تحت فزکس کے 19، کیمسٹری کے 18، بیالوجی کے 17، میتھ کے 4، سوشل سٹڈی کے 9، اسلامیات کے 15، انگلش کے 2 ڈرامہ کلب اور 2 ماڈلز تیار کئے گئے۔ اس کے علاوہ آرٹس کے نصاب کے مطابق دوران سال جو اشیاء طلبہ و طالبات کو بنانا سکھائی گئیں وہ بھی آرٹ نمائش میں شامل تھیں مثلاً پینٹنگ، پوٹ ڈیکوریشن، بیگ + فائل میکنگ، ڈو+ نیٹ ورک، جیولری + جیولری باکس میکنگ وغیرہ شامل ہیں۔

سکول کے وسیع و عریض لان میں آرٹ نمائش کا انتظام تھا جس میں طلبہ و طالبات کی بنی ہوئی اشیاء رکھی گئیں جو قابل فروخت تھیں اس کے علاوہ خورونوش کے سٹالز بھی لگائے گئے تھے۔ بچوں کی دلچسپی کے لئے فیس پینٹنگ، گیمز زون اور فوٹو شاپ جیسی دلچسپ ایکٹیویٹز رکھی گئی تھیں جن سے تمام بچے لطف اندوز ہوئے۔ نمائش کے پہلے روز نظارت تعلیم کے سکولز کی پرنسپلز، لجنہ مقامی کے منتخب نمائندوں نے بھی نمائش دیکھی اور تمام طلبہ و طالبات کے کام کو نہایت سراہا۔ اس کے علاوہ مہمانوں کی آمد کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا تقریباً اڑھائی سے تین ہزار افراد نے یہ نمائش دیکھی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ طلبہ و طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں کو مزید اجاگر کرتا چلا جائے۔ نیز سلسلہ اور معاشرہ کیلئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

۞ مکرم عدنان احمد صاحب ولد مکرم مقصود احمد صاحب وصیت نمبر 62574 نے 16/10 دارالصدر شمالی ربوہ سے وصیت کی تھی۔ لیکن اب ان سے رابطہ نہیں ہو رہا ہے۔ اگر موصی صاحب خود یا ان کے کوئی عزیز یہ اعلان پڑھیں تو فوری دفتر وصیت کو ان کے موجودہ ایڈریس سے مطلع کریں۔

۞ مکرم حافظ غلام مصطفیٰ صاحب ولد مکرم محمد یعقوب صاحب وصیت نمبر 71242 نے مورخہ 20 نومبر 2007ء کو گراب ہاؤسنگ سکیم سربندر گوادر سے وصیت کی تھی موصی صاحب کا دفتر وصیت سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مکرم نوید احمد عادل صاحب مربی سلسلہ

مجلس انصار اللہ لائبیریا کا دوسرا سالانہ اجتماع

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ لائبیریا کو مورخہ 14 اور 15 نومبر 2009ء کو اپنا دوسرا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ 14 نومبر کی صبح سے ہی مختلف مجالس سے انصار شاہ تاج احمدیہ سکول منرو ویا میں پہنچنے شروع ہوگئے اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد ٹھیک تین بجے مکرم محمد زکریا صاحب قائم مقام امیر و مربی انچارج نے لوائے احمدیت لہرایا اور ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب نے لائبیریا کا قومی پرچم لہرایا۔ افتتاحی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے ہوئی۔ اس کے بعد تمام انصار نے اپنا عہد دہرایا۔ جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام پیش کیا گیا۔

مکرم محمد زکریا صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں حضور انور نے انصار کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ تمام کامیابیوں کا دارومدار تقویٰ پر ہے اس لئے جب آپ دوسروں کو دعوت الی اللہ کررہے ہوں گے تو آپ کی اپنی زندگی دوسروں کے لئے نمونہ ہونی چاہئے۔ اس کے ساتھ ہی حضور انور نے بچوں کی تربیت کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ اپنے گھروں میں بچوں کو صحیح احمدی ماحول دیں۔

ساڑھے چار بجے کھیلوں کے مقابلے ہوئے جن میں دوڑ، کلائی پکڑنا، میوزیکل چیئر اور فٹبال کے مقابلے شامل تھے۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد مجالس سوال وجواب کا دلچسپ پروگرام ہوا۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد قرآن مجید کا درس ہوا۔ جس کے معاً بعد تعلیمی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ گیارہ بجے اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا جس میں مختلف موضوعات مثلاً ''غیر دینی رسومات اور انصار اللہ کا کردار، آنحضرت ﷺ بطور رحمۃ للعالمین، مسیح موعود کے ذریعہ روحانی انقلاب تعلیم القرآن اور انصار اللہ اور مالی قربانی کی اہمیت پر تقاریر ہوئیں۔

اس سیشن میں لونا کاؤنٹی کے سینیٹر نے بھی تقریر کی اور جماعت احمدیہ کی دعوت الی اللہ و تعلیمی اور طبی خدمات کو سراہا۔

آخر پر مکرم محمد زکریا صاحب قائم مقام امیر و مربی سلسلہ انچارج نے اختتامی تقریر کی جس میں حضور انور کے پیغام کی روشنی میں نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ اس اجتماع کا اختتام ہوا۔

اللہ تعالیٰ یہ اجتماع جماعت لائبیریا کے لئے بہت بابرکت فرمائے اور صحیح رنگ میں احمدیت کے نمائندے بننے کی توفیق دے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 29 جنوری 2010ء)

خبریں

ججوں کی تقرری کا متنازعہ نوٹیفیکیشن واپس

حکومت نے ججز کی تقرری کا صدارتی نوٹیفیکیشن منسوخ کرتے ہوئے چیف جسٹس کی تمام سفارشات تسلیم کر لی ہیں جبکہ ہائیکورٹس میں بھی ججوں کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ اعلان وزیراعظم گیلانی نے چیف جسٹس آف پاکستان سے ملاقات کے بعد وزیراعظم ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

25 فروری کو جامع مذاکرات نہیں رسمی بات چیت ہوگی

بھارتی وزیر خارجہ ایس ایم کرشنا نے کہا ہے کہ 25 فروری کو پاکستان کے ساتھ جامع مذاکرات نہیں بلکہ رسمی بات چیت ہوگی تاہم پاکستان کے تمام تحفظات دور کرنے کو تیار ہیں جبکہ پاکستانی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ ہم بھارت کے ساتھ بامقصد مذاکرات چاہتے ہیں۔

یکم مارچ سے بجلی کی قیمت میں 15 فیصد اضافے کا امکان

بجلی کی قیمتوں میں یکم مارچ سے 15 فیصد اضافے کئے جانے کا امکان ہے، ایک رپورٹ کے مطابق حکام نے بتایا کہ نیپرا کی جانب سے اپنے قیام کے 13 سالوں میں اس قسم کا اضافہ اپنی نوعیت کا واحد اضافہ ہوگا۔

اوبامہ نے نیوکلیئر پلانٹ کیلئے 8 ارب ڈالرز کی منظوری دیدی

امریکی صدر بارک اوباما نے نئے نیوکلیئر پلانٹ منصوبے کیلئے 8 ارب ڈالرز کی منظوری دے دی ہے۔ پلانٹ کا مقصد روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع پیدا کرنا ہے۔ منصوبے کے تحت رواں سال میں آٹھ سو بے روزگاروں کو ملازمتیں دی جائیں گی۔ گزشتہ تیس سالوں کے دوران امریکہ میں اس نوعیت کا یہ پہلا نیوکلیئر پلانٹ متعارف کرایا گیا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم عبدالمالک صاحب صدر محلّہ دارالنصر شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
مکرم ملک ظہیر احمد صاحب کی ہمشیرہ مکرمہ فوزیہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا داؤد احمد صاحب کا بائی پاس طاہر انسٹیٹیوٹ میں مورخہ 20 فروری 2010ء کو متوقع ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تعطیل

۞ مورخہ 20 فروری 2010ء کو روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین وایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19۔فروری

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	6:45
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:00

سردیوں میں جوڑوں کے درد، اعصابی کمزوری، سردی کا زیادہ لگنا
عنبری کے استعمال سے اللہ کے فضل سے ٹھیک ہو جاتے ہیں
فی ڈبی 200 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6212310

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش: 6214840
فون دکان: 6212837

ECL APX ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے خوشخبری دنیا بھر میں اب آپ کے پارسل پہلے سے بھی زیادہ محفوظ اور جلد پہنچانے کی گارنٹی 10 روپے 20 روپے کم ریٹوں کے چکر میں نہ آئیں
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
دفتر: ECL APX نزد ایوان محمود اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0476214955، 047-6214956
دفتر: GLS فیصل آباد 041-2628786
0321-7915213

FD-10

LEARN German LANGUAGE
By German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

سکول بیگ کی ایسی ورائٹی جو پہلے آپ نے کبھی نہ دیکھی
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6708827

ربوہ گرائمر سکول (انگلش میڈیم)
27/1 دارالصدر شمالی ربوہ
ضرورت سٹاف: ادارہ کو نئے تعلیمی سال سے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
انچارج دفتر (مرد): تعلیمی ادارے کے معاملات، خط وکتابت اور اکاؤنٹس سے آگاہی ہونی چاہئے، صحت مند اور مستعد جو ٹیم کو متحرک رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔
سینئر ٹیچرز (خواتین): انگلش میڈیم کلاس پنجم تک کے بچوں کو پڑھانے کی صلاحیت اور تجربہ ہونا چاہئے
زیر تربیت اساتذہ (خواتین): کم از کم تعلیم انٹرمیڈیٹ
موزوں امیدواروں کیلئے نہایت اعلیٰ تنخواہ کی پیشکش۔ ایک مختصر تحریری درخواست کے ذریعے رابطہ کریں، تمام تفصیل فراہم کردی جائے گی۔ بالمشافہ ملاقات کیلئے آنے سے پہلے فون کرلیں۔
پرنسپل
0476215676,0336658469,0300442640

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔گیزر۔ ائرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
طالب دعا انعام اللہ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
7231680
7231681
7223204
Email:uepak@hotmail.com